سوال

(30) زکاۃ کا مال کفار کو دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زکوۃ کا مال کفار و مشرکین کو دینا جائز ہے یا نہیں اور یہ بھی واضح ہو کہ یہاں آج کل بہت بڑی قحط سالی ہو رہی ہے اور نرخ غلہ کا گراں ہو گیا ہے مخلوق نہایت درجہ پر پریشان حال ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں جو قحط سالی ہوئی تھی تو بیت المال میں سے کفار کو کچھ دیا گیا تھا یا کہ نہیں بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کا مال کفار و مشرکین کو دینا جائز نہیں ہے حدیث معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے ۔

"فأخبرهم أن الله قد افترض عليهم صدقة تؤخذ من أغنيائهم وترد على فقرائهم "[1]

اس حدیث کے تحت میں حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں

"وأن الزكاة لا تدفع إلى الكافر لعود الضمير في فقرائهم إلى المسلمين "[2]

ہاں صدقہ تطوع کفار و مشرکین کو دینا جائز ہے ۔ ہدایہ میں ہے :

"ولا يجوز أن يدفع الزكاة إلى ذمي لقوله عليه الصلاة والسلام لمعاذ رضي الله تعالى عنه : خذها من أغنيائهم وردها في فقرائهم قال ويدفع إليه ما سوى ذلك من الصدقة)وقال الشافعي رحمه الله : لا يدفع، وهو رواية عن أبي يوسف رحمه الله اعتبارا بالزكاة. ولنا قوله عليه الصلاة والسلام {تصدقوا على أهل الأديان كلها }ولولا حديث معاذ رضي الله عنه لقلنا بالجواز في الزكاة انتهى "[3]

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ درایہ تخریج ہدایہ میں لکھتے ہیں :

حدیث :

«تصدقوا على أهل الأديان كلها» ابن أبي شيبة من رواية سعيد بن جبير رفعه، ((لا تصدقوا إلا على أهل دينكم)) فنزلت : (لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ) فقال : تصدقوا على أهل الأديان» . ومن طريق محمد بن الحنفية نحوه، ولابن زنجويه في الأموال عن سعيد بن المسيب : أن النبي ﷺ تصدق على

أہل بیت من الیھود، وہذہ مراسیل یشد بعضھا بعضا انتہی"[4]

(سید محمد نذیر حسین)

---

[1] ۔ ان کو خبر دو کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے ان کے دولتمندوں سے لی جائے اور ان کے فقیروں پر تقسیم کر دی جائے۔

[2] ۔ زکوۃ نہیں دی جا سکتی کیونکہ ہم کی ضمیر مسلمانوں کی طرف لوٹتی ہے۔

[3] ۔ ذمی کو معاذ کی حدیث کی وجہ سے زکوۃ نہیں دی جائے گی اور اس کے علاوہ دوسرے صدقات دیئے جا سکتے ہیں امام شافعی اس کے بھی قائل نہیں ہیں ابو یوسف کی ایک روایت بھی یہی ہے انھوں نے ان کو زکوۃ پر قیاس کیا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام اہل دین پر صدقہ کرو معاذ کی حدیث نہ ہوتی تو ہم فرض زکوۃ بھی کافر کو دینا جائز سمجھتے۔

[4] ۔ سعید بن جبیر نے مرفوعاً حدیث روایت کی کہ آپ نے فرمایا اپنے دین والوں کے علاوہ اور کسی پر صدقہ نہ کیا کرو تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تمھارے ذمے ان کی ہدایت نہیں ہے تو آپ نے فرمایا تمام ادیان والوں پر صدقہ کیا کرو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ایک یہودی گھرانے کو صدقہ دیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد : 2 ،کتاب الزکوٰۃ والصدقات : صفحہ :88

محدث فتویٰ